

2 حقیقی پیداوار کا شعبہ

2.1 عمومی جائزہ

سال کی پہلی ششماہی سے متعلق اعداد و شمار سے ہمارے ان تخمینوں کو تقویت ملتی ہے کہ معیشت مالی سال 13ء میں مجموعی ملکی پیداوار کا ہدف حاصل نہیں کر سکے گی۔ ہم اپنی اس پیشگوئی پر قائم ہیں کہ مجموعی ملکی پیداوار کی نمو 3.5 تا 4.0 فیصد رہے گی تاہم صنعت کے بڑے حصے کے ساتھ نمو کی ہیئت ترکیبی میں معمولی تبدیلی کی توقع ہے۔ یہ تخمینہ تعمیراتی شعبے کی بحالی، بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں بہتری نیز اسٹیل، پیٹرولیم، ٹائرز اور کیمیکلز کی استعداد میں اضافے پر مبنی ہے۔

تاہم اس بہتری کے اثرات کپاس کی پیداوار میں کمی، جو رواں سال کے لیے زرعی شعبے سے متعلق ہماری پیشگوئی میں وزن رکھتی ہے، کے سبب بڑی حد تک زائل ہونے کا امکان ہے۔ گندم کے زیر کاشت رقبے میں بتایا گیا اضافہ 25.5 ملین ٹن کا ہدف حاصل کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ خدمات کے شعبے میں نمو بھی ہدف سے کم رہنے کی توقع ہے جس کی بنیادی وجہ مالی اور ٹیلی مواصلات کے شعبوں میں کم آمدنی ہے۔

2.2 زراعت

جدول 2.1: بڑی فصلوں کی پیداوار				
ملین ٹن، کپاس کے لیے ملین گانٹھیں				
م 13ء	م 13ء ہف	م 12ء	بڑی فصلوں میں حصہ	
13.3	14.5	13.6	24.6	کپاس
62	59	58	11.7	گنا
5.4	6.9	6.2	15.4	چاول
دستیاب نہیں	25.5	23.5	39.2	گندم
ماخذ: پلاننگ کمیشن، پراڈکٹ کراپ رپورٹنگ سسٹمز، کاشن کراپ اسٹیمٹ کمیٹی				

جیسا کہ پہلی سہ ماہی رپورٹ میں بیان کیا جا چکا ہے، ستمبر 2012ء میں جنوبی پنجاب اور شمالی سندھ میں مون سون کی شدید بارشوں سے خریف کی فصلوں پر منفی اثرات مرتب ہوئے، جو کپاس اور چاول کی پیداوار میں کمی کا سبب بنے (جدول 2.1)۔ تاہم اسی عرصے کے دوران ملک بھر میں بارشوں سے چھوٹی فصلوں کو فائدہ پہنچا اور پنجاب میں گندم کی ہوائی کے لیے سینچائی کے پانی کی کمی کا ازالہ ہوا۔¹⁴

گزشتہ سال کے مقابلے میں گندم کی زیادہ پیداوار میں اضافے کی توقع کا یہ بھی ایک سبب ہے۔ زیر کاشت رقبے میں اضافہ، کھاد کی وافر دستیابی (خصوصاً ماہ دسمبر میں)،¹⁵ اور نسبتاً معتدل سردی¹⁶ بعض دیگر اسباب ہیں (جدول 2.2)۔ کھاد کے وافر استعمال کی وجہ گندم کی امدادی قیمت (150 روپے فی 40 کلوگرام) ہے جس سے زیر کاشت رقبے میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ یہ بات اہم ہے کیونکہ زیر کاشت رقبہ، جو 2009-10ء

¹⁴ مجموعی طور پر گزشتہ سال کے مقابلے میں رقبے کے اس موسم کے دوران نہری پانی کی دستیابی بہتر رہی (جدول 2.2)۔

¹⁵ کھاد کی فروخت میں دسمبر 2011ء کے 14.2 فیصد اضافے کے مقابلے میں دسمبر 2012ء میں 25.5 فیصد سال بسال اضافہ ہوا۔

¹⁶ طویل اور شدید سردی (4 درجہ سینٹی گریڈ سے کم) سے فصلوں کی نموست ہو جاتی ہے۔

جدول 2.2: آبپاشی (اکتوبر تا دسمبر)			
ملین ایکڑ فٹ			
فیصد تبدیلی	2012ء	2011ء	
پنجاب	10.7	11.4	-5.9
سندھ	7.8	5.7	37.0
بلوچستان	0.4	0.4	12.5
خیبر پختونخوا	0.3	0.6	-50.3
میزان	19.2	18.0	6.5
ماخذ: سپارکو			

میں نقطہ عروج پر پہنچنے کے بعد کم ہو رہا تھا۔ لیکن یہ اضافہ بھی حکومت کا گندم کی پیداوار کا ہدف حاصل کرنے کے لیے ناکافی ثابت ہو سکتا ہے، خواہ ہم 2010-11ء کی ریکارڈ پیداوار فرض کر لیں (جدول 2.3)۔¹⁷

ابتدائی اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ خریف کی فصل کے دوران چھوٹی فصلوں کی کارکردگی بہتر رہی، جس

کا بنیادی سبب ستمبر 2012ء میں بروقت بارشوں کا ہونا ہے۔ بالخصوص کافی بارشوں کی وجہ سے دالوں، باجرے، جوار اور مکئی کی فصلوں میں بہتری آئی۔ رنج کے موسم کے لیے بھی فروری 2013ء میں مٹی کی نمی اور بارشوں کے باعث خصوصاً چنے اور مسور کی فصلوں کے لیے امکانات روشن ہیں۔

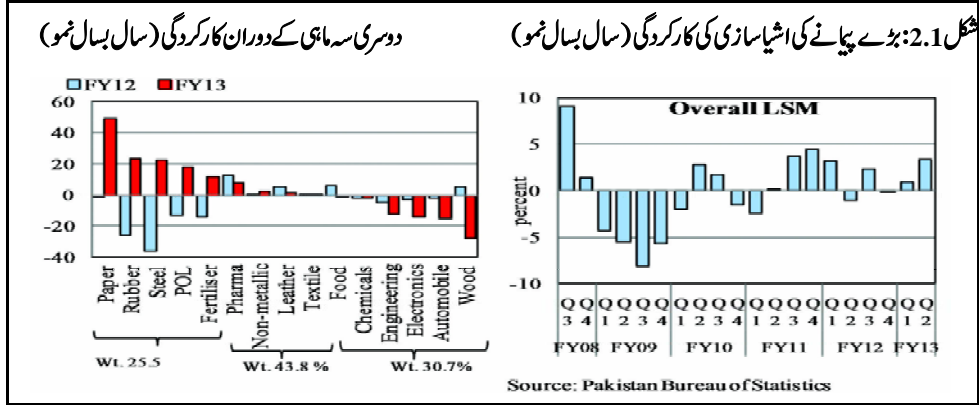
جدول 2.3: گندم کی فصل کی کارکردگی							
000 ہیکٹر میں رقبہ، 000 ٹن میں پیداوار، ٹن/ہیکٹر یافت							
پنجاب				سندھ			
رقبہ	پیداوار	یافت		رقبہ	پیداوار	یافت	پاکستان
2004-05ء	6,379	17,375	2.72	887	2,509	2.83	21,612
2005-06ء	6,483	16,776	2.59	933	2,750	2.95	21,277
2006-07ء	6,433	17,853	2.78	982	3,409	3.47	23,295
2007-08ء	6,402	15,607	2.44	990	3,411	3.45	20,959
2008-09ء	6,836	18,420	2.69	1,031	3,540	3.43	24,033
2009-10ء	6,914	17,919	2.59	1,092	3,703	3.39	23,311
2010-11ء	6,691	19,041	2.85	1,144	4,288	3.75	25,214
2011-12P	6,486	17,702	2.73	1,049	3,664	3.49	23,517
2012-13ء	6,537P	--	--	1,061P	--	--	25,500T
ماخذ: ایگریکلچرل سٹیشنس آف پاکستان اور پراونشل کراپ رپورٹنگ سینٹرز							

2.3 بڑے پیمانے کی اشیاء سازی

بڑے پیمانے کی اشیاء سازی میں مئی 13ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران بنیادی طور پر وسطی ایشیا، مثلاً ربڑ، پیٹرولیم مصنوعات، فولاد، کھاد اور کاغذ میں یکسر تبدیلی کے بل بوتے پر سال بسال 3.3 فیصد نمو ہوئی (شکل 2.1)۔ ان صنعتوں کی استعداد اور استعداد کے استعمال میں اضافہ دیکھا گیا۔ سینٹ کی پیداوار بڑھی کیونکہ زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران تعمیراتی کاموں میں تیزی آئی (ملاحظہ کیجیے ٹیکشن 2.4)۔¹⁸ اس کے برعکس

¹⁷ مئی 13ء میں گندم کا زیر کاشت رقبہ 0.6 فیصد بڑھ کر 8.7 ملین ہیکٹر ہو گیا۔

¹⁸ نمو کے حوالے سے مقامی منڈی میں سینٹ کی فروخت میں سال بسال اضافہ، جو مئی 13ء کی پہلی سہ ماہی میں 5.4 فیصد تھا، مئی 13ء کی دوسری سہ ماہی میں بڑھ کر 9.6 فیصد ہو گیا۔



جدول 2.4: مشینری کی درآمد					
ملین ڈالر					
دوسری ششماہی	پہلی ششماہی	م	م	م	
م 13ء	م 12ء	10-12ء	07-09ء	04-06ء	
2.2	3.8	41.8	44.6	21.1	اسٹیل ریلنگ
2.6	2.2	5.5	17.0	16.0	چتر اور شیشہ
34.0	43.2	197.2	156.1	140.4	رہز
23.1	15.6	138.1	418.3	228.7	تعمیرات
10.2	8.3	101.5	141.3	100.6	کانغذ
ماخذ: بینک دولت پاکستان					

پائیدار صارفی اشیا بدستور درآمدی مسابقت سے نہرو
آزمائیں جس کی وجہ سے گاڑیوں اور برقی اشیا کی
پیداوار میں شدید کمی واقع ہوئی۔ نتیجتاً م 13ء کی
جولائی تا دسمبر کی مدت کے دوران بڑے پیمانے کی
اشیا کی مجموعی نمو گزشتہ سال کی 1.0 فیصد نمو کے
مقابلے میں 2.1 فیصد رہی۔

مندرجہ ذیل عوامل سے وساطتی اشیا کی بحالی
کی توضیح ہوتی ہے:

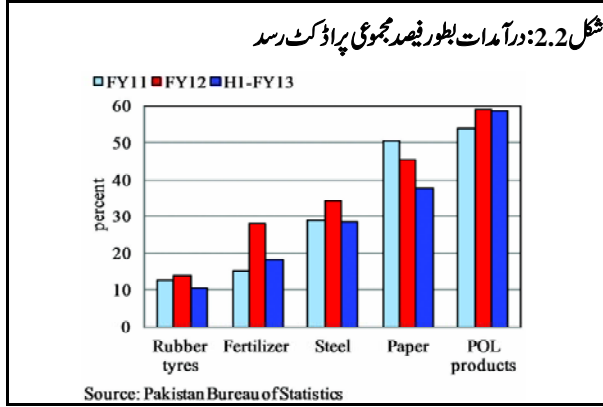
(i) کراچی میں 2012ء کے دوران اسٹیل
کے تین نئے پلانٹس کی تنصیب عمل میں آئی (ایک م 12ء کی دوسری ششماہی اور دوم م 13ء کی پہلی ششماہی میں)، ان کی بدولت ملک
میں اسٹیل کی پیداواری صلاحیت بہتر ہوئی۔¹⁹

(ii) کانغذ، رہز اور اسٹیل کی صنعتوں میں م 07-09ء کے دوران نئی استعداد کا اضافہ ہوا۔ تاہم ضروری مشینری کی درآمد کے باوجود ان
منصوبوں کو مالی رکاوٹوں کی وجہ سے تاخیر کا سامنا کرنا پڑا اور انہوں نے اسی سال مکمل طور پر کام کرنا شروع کیا ہے (جدول 2.4)۔

(iii) کھاد سے تیار شدہ اشیا کوگیس کی فراہمی بہتر بنائے جانے کے سبب مذکورہ صنعت کی استعداد کا استعمال، جو م 13ء کی پہلی سہ ماہی
میں 55.4 فیصد تھا، دوسری سہ ماہی میں بڑھ کر 69.5 فیصد ہو گیا۔²⁰

¹⁹ نئے پلانٹس سعودی عرب، جاپان اور انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کے ساتھ مشترکہ منصوبے کے تحت قائم کیے گئے ہیں۔ اسٹیل کے دو پلانٹس کچھ پاور پراجیکٹس پر مشتمل گروپ میں بھی حصہ
دار ہیں۔

²⁰ ماخذ: بینٹیل فریڈائزر ڈیولپمنٹ کارپوریشن۔



(iv) پیٹرول صاف کرنے کے شعبے میں زیادہ گنجائش اور بہتر پیداوار کے استخراج (زیادہ اضافہ قدر کی حامل اشیاء، مثلاً پیٹرول اور ڈیزل کی جانب منتقلی) کے سبب مقامی ریفاکٹریوں کا نقد کا بہاؤ بہتر ہوا۔²¹ مزید برآں، گردش قرضے کے مسئلے کے جزوی حل کے باعث فرمیں خام مال کی زیادہ درآمد اور استعداد کے استعمال میں اضافے کے قابل ہوئیں۔²²

جدول 2.5: صارف کار بازار

پیشہ	پہلی ششماہی میں 12ء	پہلی ششماہی میں 13ء
i. گاڑیوں کی مقامی فروخت	63,038	45,022
ii. استعمال شدہ گاڑیوں کی درآمد	20,953	29,263
میزان (i+ii)	83,991	74,285

ماخذ: پاکستان دفتر شماریات اور آل پاکستان موٹر ویلز ریلیوسی ایشن

(v) توانائی کے بہتر نظم و نسق (فرم کی سطح پر) نے بھی پیداواری رکاوٹیں کم کرنے میں کردار ادا کیا۔ اس ضمن میں کاغذ اور اسٹیل کی صنعتیں قابل ذکر ہیں۔²³ قدرتی گیس کی فراہمی میں کمی کی توقع کے پیش نظر ان صنعتوں

نے توانائی کے متبادل انتظامات (مثلاً کونکے، فرنس آئل کے ایندھن سے چلنے والے پلانٹس) میں سرمایہ کاری کی۔²⁴

نتیجاً ان وساطتی اشیاء کی پیداوار کے سبب درآمدات پر انحصار بھی کم ہوا (شکل 2.2)۔

تاہم بڑے پیمانے پر اشیاء سازی کی نمونہ سازی پائیدار اشیاء خصوصاً گاڑیوں کی پیداوار گھٹنے کی وجہ سے کم ہوئی۔ مؤخر الذکر میں مئی 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران 25 فیصد کمی ہوئی۔ اس کمی کی ایک وجہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے دوران یوکیب اسکیم کے تحت گاڑیوں کی فروخت ہے، جس کے باعث مئی 12ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران گاڑیوں کی پیداوار میں اضافہ ہوا تھا۔ درآمد شدہ پرانی گاڑیوں نے بھی چھوٹی گاڑیوں (1000 سی سی اور اس سے کم) کی مقامی مسابقت ختم کر کے اس شعبے میں جگہ بنالی ہے اور مقامی پیداوار میں کمی کر دی ہے (جدول 2.5)۔ مزید برآں، یہ کمی غیر یورو دوم سے ہم آہنگ ماڈلز (non-Euro II compliant models) کی پیداوار کے خاتمے کی عکاسی کرتی ہے، جیسا کہ

21 تیل کی صفائی کی ہیئت ترکیبی پیٹرول اور ڈیزل کی جانب منتقل ہو گئی ہے جس میں خاص طور پر فرنس آئل کے مقابلے میں زیادہ منافع ہے۔

22 خام تیل کی درآمدات میں مئی 13ء کی پہلی ششماہی کے دوران 19.1 فیصد سال بسال نمو ہوئی جبکہ مئی 12ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران ان میں 21.1 فیصد کمی ہوئی تھی۔

23 واضح رہے کہ سینٹ کے پلانٹس 2000ء کے وسط میں پہلے ہی گیس سے کونکے پر منتقل ہو چکے ہیں۔

24 اگرچہ متبادل ایندھن میٹھے ہیں اور پیداواری لاگت میں نمایاں اضافے کا سبب بنتے ہیں تاہم ملکی اشیاء میں قیمتوں کی خاصی مسابقت ہے، مثلاً کونکے یا فرنس آئل پر منتقلی سے کاغذ کی پیداواری لاگت میں 30-40 فیصد اضافہ ہوتا ہے اور جولائی تا نومبر مئی 13ء کے دوران ملکی کاغذ کی قیمت تقریباً 30 فیصد سال بسال بڑھ گئی جبکہ درآمد شدہ کاغذ کی قیمت میں 2 فیصد کمی (روپے کی مالیت میں) ہوئی۔ لیکن نومبر 2012ء میں ملکی کاغذ کی فی کلوگرام اوسط قیمت درآمد شدہ ورائٹی سے صرف ایک روپیہ زیادہ تھی۔

ہماری گذشتہ سہ ماہی رپورٹ میں ذکر کیا جا چکا ہے۔²⁵

آئندہ م س 13ء کی دوسری ششماہی میں بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں بہتری آنے کا امکان ہے کیونکہ استعمال شدہ گاڑیوں پر سخت درآمدی پالیسی کے نفاذ سے گاڑیوں کی ملکی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔²⁶ گنے کی اچھی فصل کی وجہ سے اس کی پیداوار میں بھی گذشتہ سال کے مقابلے میں بہتری آئی چاہیے۔ مل مالکان نے م س 13ء کے دوران شکر کی 5.0 ملین ٹن پیداوار کا تخمینہ لگایا ہے، جو م س 12ء کی 4.6 ملین ٹن سے 7.9 فیصد زیادہ ہے۔ م س 13ء کی باقی ماندہ مدت کے دوران نئی استعداد اور بہتر پیداواری طریقے سامنے آنے کی توقع ہے:

- 1۔ ملک کی سب سے بڑی ریفاٹری م س 13ء کی پہلی ششماہی میں پہلے ہی اپنے آغاز کار سے قبل کے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ اس ریفاٹری سے پاکستان کی خام تیل صاف کرنے کی استعداد میں تقریباً 47 فیصد اضافہ ہوگا۔²⁷
- 2۔ توقع ہے کہ موٹر سائیکل کے ٹائر بنانے کا ایک پلانٹ م س 13ء کی تیسری سہ ماہی کے آخر میں پیداوار شروع کر دے گا۔
- 3۔ پاکستان میں سوڈا الیش کا سب سے بڑا تیار کنندہ اپنا ایندھن گیس سے کوئلے پر منتقل کر رہا ہے جس سے اس کی استعمال کی صلاحیت بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

2.4 تعمیرات

دوسری سہ ماہی میں حکومتی ترقیاتی اخراجات میں انتہائی اضافہ تعمیراتی سرگرمیوں میں نمو کا بنیادی محرک ثابت ہوا۔ م س 12ء کی دوسری سہ ماہی کے 127.8 ارب روپے کے مقابلے میں 183.2 ارب روپے کی فراہم کیے گئے۔ منقولی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ نجی شعبے میں بھی تعمیرات ترسیلات میں ٹھوس اضافے نیز اینٹوں اور فولاد کی قیمتوں میں استحکام کے بل بوتے پر مستحکم ہیں۔²⁸ نتیجتاً م س 13ء کی دوسری سہ ماہی میں سینٹ کی فروخت کے حجم میں 9.6 فیصد سال بسال اضافہ ہوا، جو م س 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران ہونے والے اضافے 4.5 فیصد سے زیادہ ہے (جدول 2.6)۔

خدمات

ابتدائی اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ شعبہ خدمات م س 13ء کے لیے حکومت کا مقرر کردہ 4.6 فیصد نمو کا ہدف حاصل نہیں کر سکے گا۔ یہ تخمینہ زراعت میں سست روی، درآمدی حجم میں کمی اور بینکوں کے گرتے ہوئے تفاوت پر مبنی ہے۔

25 جیسا کہ اسٹیٹ بینک کی تیسری سہ ماہی رپورٹ م س 12ء میں ذکر کیا جا چکا ہے، 800 سی سی اور 1000 سی سی گاڑیوں کی پیداوار موقوف ہو چکی ہے۔ ان دونوں کا پاکستان میں کاروں کی مجموعی پیداوار میں تقریباً 15 فیصد حصہ تھا۔

26 وزارت تجارت نے ایس آر او 2012 / (I) 1441 مورخہ 12 دسمبر 2012ء کی رو سے درآمد کی جانے والی استعمال شدہ گاڑیوں کی عمر کی حد پانچ سال سے کم کر کے تین سال کر دی ہے، جس کا مطلب ہے کہ صرف نئی استعمال شدہ گاڑیاں درآمد کی جائیں گی۔

27 120,000 بیرل یومیہ تیل صاف کرنے کی صلاحیت کا حامل یہ نو تنصیب شدہ پلانٹ پاکستان کی تیل صاف کرنے کی استعداد 12.3 ملین ٹن سالانہ سے بڑھا کر 18.0 ملین ٹن سالانہ کر دے گا۔ تاہم اس ضمن میں کچھ خدشات موجود ہیں کہ آیا بینک تیل اور گیس کے شعبے کے لیے قرضوں میں اضافہ کرنے پر آمادہ ہوں گے یا نہیں۔

28 اسٹیل کی بڑھی ہوئی ملکی پیداوار اور کم عالمی قیمتوں سے اسٹیل کی قیمتوں میں رجحان کا پتہ چلتا ہے۔ اینٹوں کی قیمتوں میں گذشتہ سال 17 فیصد بیکریٹس کے نفاذ کے سبب شدید اضافہ ہوا تھا، جو م س 13ء میں نہیں ہوا۔

2.6: جدول تغییراتی اظہاریے				
دوسری سہ ماہی		پہلی سہ ماہی		فیصد نمو
م 13ء	م 12ء	م 13ء	م 12ء	
9.6	4.5	5.4	11.8	ii- مقامی سینٹ کی ترسیلات
10.9	-8.2	-13.5	17.3	ii- ایل کی مصنوعات
32	15.6	45.6	-23	iii- تغییرات اور کان کنی
3.7	-8.6	4.7	-5.4	iv- تغییراتی اشیاء کا اشیاء
5.6	-4.8	7.9	-5	بی ایم آئی ای ایکسی ایل پی ایس ایم (BMI excl PSM)
41.6	-1.2	-14.6	39.7	v- ترقیاتی اخراجات
3.7	18.4	10.1	16.4	vi- اینٹوں کی قیمت
19.7	13.2	16.5	19.7	vii- سینٹ کی قیمت
1.5	17.3	6.4	17	viii- لوہے کے سرے/چادروں کی قیمت

ماخذ: دفتر شماریات پاکستان اور بینک دولت پاکستان

مالی اور نیچے کے ذیلی شعبوں میں پالیسی ریٹ میں کمی نے بینکوں کے تفاوت کم کر دیے ہیں، جس کی وجہ سے خالص سودی آمدنی دباؤ کا شکار ہے (جدول 2.7)۔ نتیجتاً کمرشل بینکوں کے منافع، جو م 12ء کی پہلی ششماہی کے دوران 100 فیصد سے زیادہ بڑھا تھا، اس سال 3.1 فیصد کم ہوا۔ تھوک اور خوردہ تجارت میں رجحان کا انحصار بڑی حد تک ملکی اور درآمد شدہ اشیاء پر حاصل کردہ منافع کی حدود پر ہے۔ اس شعبے کی کارکردگی کے بارے میں ملی جلی علامات پائی جاتی ہیں۔ اگرچہ ملکی اشیاء سازی (جس کا تھوک اور خوردہ تجارت میں 44 فیصد حصہ ہے) میں اضافے سے تجارتی سرگرمیوں میں مدد ملنے کا امکان ہے تاہم بڑی فضلوں اور درآمدات (خصوصاً پام آئل) سے حاصل ہونے والا حصہ کمزور رہنے کی توقع ہے۔

جدول 2.7: پہلی ششماہی کے دوران بینکاری صنعت کی مالی کارکردگی					
فیصد نمو		ارب روپے			
دوسری ششماہی م 13ء	پہلی ششماہی م 12ء	پہلی ششماہی م 13ء	پہلی ششماہی م 12ء	پہلی ششماہی م 11ء	
5.8	20.3	409.0	386.6	321.3	حاصل شدہ منافع
12.0	22.0	237.6	212.1	173.9	سودی اخراجات
-1.8	18.4	171.4	174.5	147.4	خالص سودی آمدنی
-1.7	41.4	150.1	152.7	108.0	بعد از نموین سودی آمدنی
17.6	6.7	27.8	23.6	22.1	فیس، کمیشن اور آڑھت سے ہونے والی آمدنی
43.4	97.4	10.8	7.5	3.8	منافع منقسمہ کی آمدنی
-16.8	13.6	10.5	12.7	11.2	بیرونی کرنسیوں کے لین دین سے ہونے والی آمدنی
92.6	-2.2	24.2	12.6	12.9	دیگر آمدنی
30.0	12.9	73.3	56.4	50.0	مجموعی غیر سودی آمدنی
15.5	11.1	135.3	117.1	105.4	مجموعی غیر سودی اخراجات
-3.1	101.9	57.7	59.6	29.5	بعد از ٹیکس منافع

ماخذ: بینک دولت پاکستان

جدول 2.8: پہلی سہ ماہی کے دوران پی آئی اے کی مالی کارکردگی		
ارب روپے		
م 13ء	م 12ء	
27.8	27.8	محاصل
27.0	28.7	خدمات کی لاگت
14.9	15.8	انٹرکرافٹ کا ایندھن
0.8	-0.9	مجموعی منافع
1.7	1.3	تقسیم کی لاگت
1.9	2.0	انتظامی اخراجات
0.1	0.3	دیگر فراہمی
0.3	1.4	زرمبادلہ کا خسارہ - خالص
1.9	0.1	دیگر عملی آمدنی
-1.3	-5.8	آپریٹنگ سے ہونے والا خسارہ
3.0	2.5	مالی لاگت
-4.4	-8.6	بہداشتیں خسارہ
ماخذ: پاکستان انٹرنیشنل انٹر لائنز		

اس دوران پی آئی اے کی مالی کارکردگی میں بہتری نقل و حمل، ذخیرہ کاری اور مواصلات کے شعبے کے لیے اچھا شگون ہے (جدول 2.8)۔ قومی انٹر لائن کو م س 13ء کی پہلی سہ ماہی میں مجموعی طور پر 0.8 ارب روپے کا منافع ہوا (اینڈھن کی کم قیمتوں کے سبب) لیکن آخر میں زیادہ اخراجات اور تقسیم کی لاگت کی وجہ سے 4.4 ارب روپے کا مجموعی خسارہ اٹھانا پڑا۔ اس کے باوجود یہ خسارہ گزشتہ سال کے خسارے کا نصف ہے۔ مزید حوصلہ افزا امر یہ ہے کہ قومی انٹر لائن اکتوبر 2012ء سے عملی فاضل (operating surplus) کی خبر دے رہی ہے۔²⁹

بہر حال ٹیلی مواصلات کے شعبے کی کارکردگی کا انحصار بڑی حد تک سیلوں سروس کے فراہم کنندگان کی آمدنی پر ہوگا کیونکہ ٹیلی مواصلات کی سب سے بڑی فرم (پی ٹی سی ایل) کو اس سال اب تک نمایاں خسارہ ہوا ہے۔ پی ٹی سی ایل کو م س 13ء کی جولائی تا دسمبر کی مدت کے دوران 0.7 ارب روپے کا عملی خسارہ ہوا۔ جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 2.8 ارب روپے کا منافع ہوا تھا۔ اس کی بنیادی وجہ ملازمت سے رضا کارانہ علیحدگی کی اسکیم کے تحت آنے والی یکبارگی لاگت ہے۔ صرف اس کے سبب م س 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 9.8 ارب روپے کا خسارہ ہوا۔^{30,31}

29 نومبر 2012ء کے دوران کارپوریشن کو 738 ملین روپے کا عملی منافع ہوا جبکہ پچھلے سال 1.3 ارب روپے کا خسارہ ہوا تھا۔

30 پی ٹی سی ایل نے اپنے ملازمین کو ملازمت سے رضا کارانہ علیحدگی کی اسکیم (Voluntary Separation Scheme) کی دوسری بار پیش کی ہے۔ پہلی اسکیم پر 2008ء میں عملدرآمد ہوا تھا۔ اس اسکیم کا مقصد پرکشش پیشگی کی پیشکش کے ذریعے جدید کاروباری تقاضوں کے مطابق انسانی وسائل کو بہتر بنانا ہے۔

31 تاہم اس خسارے کے ایک بڑے حصے کی تلافی م س 13ء کی دوسری سہ ماہی میں حاصل کردہ ریکارڈ منافع (8.6 ارب روپے) سے ہوگئی۔